سوال

(197)نابالغ بچے کاحج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم دونوں میاں بیوی امسال حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کر رہے ہیں اور ہمارے ساتھ چھ سال کا بیٹا بھی ہے، کیا نابالغ بچہ بھی حج کر سکتا ہے، قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج کی شرائط میں سے مسلمان کا بالغ ہونا بھی ہے، تاہم نابالغ بچہ بھی حج کر سکتا ہے لیکن بلوغت کے بعد اسے یہ حج کافی نہیں ہو گا بلکہ فرض کی ادائیگی کے لئے اسے حج کرنا پڑے گا۔ حدیث میں ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ایک عورت اپنے بچے کو اٹھا کر لائی اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس کے لئے حج ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس کے لئے حج ہے البتہ اس کا ثواب تمہیں ملے گا۔''[1]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو بچہ حج کرے پھر وہ بلوغت کو پہنچ جائے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ فرض کی ادائیگی کے لئے دوسرا حج کرے۔''[2]

ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نابالغ بچہ حج کر سکتا ہے لیکن یہ حج فرضیت کی ادائیگی کے لئے کافی نہیں ہو گا، بلوغت کے بعد اگر اس پر حج فرض ہو تو اسے از سر نو حج کے لئے رخت سفر باندھنا ہو گا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح مسلم، الحج: ۱۳۳۶۔

[2] سنن البیھقی ص ۳۲۵ ج ۴۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:198

محدث فتویٰ